مقام صحابہ رضی اللہ عنہم تاریخ کے آئینہ میں

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ

مولانا ابوالکلام آزاد رحمتہ اللہ علیہ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تاریخ کا نقشہ کس ایجاز سے کھینچا ہے اسے دیکھئے۔

''محبت ایمان کی اس آزمائش میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جس طرح پورے اترے اس کی شہادت تاریخ نے محفوظ کر لی اور وہ محتاج بیان نہیں، بلا شائبہ ومبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ دنیا میں انسانوں کے کسی گروہ نے کسی انسان کے ساتھ اپنے سارے دل اور اپنی ساری روح سے ایسا عشق سے نہیں کیا ہوگا جیسا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے راہ حق میں کیا، انھوں نے اس محبت کی راہ میں وہ سب کچھ قربان کر دیا جو انسان کرسکتا ہے اور پھر اسی کی راہ سے سب کچھ پایا جو انسانوں کی کوئی جماعت پاسکتی ہے۔''

شرح مقام...... وَرَضُوْاعَنْہُ: رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْاعَنْہ ''اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے'' اس مقام کا ایک پہلو قابل غور ہے جس پر لوگوں کی نظریں نہیں پڑیں یعنی وَرَضُوْاعَنْہُ پر کیوں زور دیا گیا اتنا کہہ دینا کافی تھا کہ اللہ ان سے خوشنود ہوا کیونکہ ان کے اعمال اللہ کی خوشنودی ہی کے لیے تھے۔ یہ بات خصوصیت کے ساتھ کیوں کہی گئی کہ وہ بھی اللہ سے خوشنود ہوئے۔ اس واسطے کہ ایمان واخلاص کا اصلی مقام بغیر اس کے نمایاں نہیں تھا۔

انسان جب کبھی کسی مقصد کی راہ میں قدم اٹھاتا ہے اور مصیبتوں سے دو چار ہوتا ہے تو دو طرح کی حالتیں پیش آتی ہیں کچھ لوگ جوانمرد اور باہمت ہوتے ہیں وہ بلا تأمل ہر طرح کی مصیبتیں جھیلتے ہیں لیکن ان کو جھیلنا جھیل لینا ہی ہوتا ہے یہ بات نہیں ہوتی کہ مصیبتیں نہ رہی ہوں عیش وراحت ہوگئی ہوں کیونکہ مصیبت پھر مصیبت ہے، باہمت کڑوا گھونٹ بغیر کسی جھجک کے پی لے گا لیکن اس کی کڑواہٹ کی بدمزگی محسوس کرے گا لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنھیں صرف باہمت ہی نہیں کہنا چاہیے بلکہ اس سے بھی زیادہ کچھ کہنا چاہیے۔ ان میں صرف ہمت وجوانمردی ہی نہیں بلکہ عشق وشیفتگی کی حالت پیدا ہوتی ہے وہ مصیبتوں کو مصیبتوں کی طرح نہیں جھیلتے بلکہ عیش وراحت کی طرح ان سے لذت وسرور حاصل کرتے ہیں۔ راہ محبت کی ہر مصیبت ان کی عیش وراحت کی ایک نئی لذت بن جاتی ہے۔ اگر اس راہ پر کانٹوں پر لوٹنا پڑے تو کانٹوں کی چبھن میں انھیں ایسی راحت ملتی ہے جو کسی کو پھولوں کی سیج پر لوٹ کر نہیں مل سکتی حتی کہ اس راہ کی مصیبتیں جس قدر بڑھتی جاتی ہیں اتنی ہی زیادہ ان کے دل کی خوشحالیاں بھی بڑھتی جاتی ہیں۔ ان کے لیے صرف اس بات کا تصور کہ یہ سب

کچھ کسی کی راہ میں پیش آ رہا ہے اور اس کی نگاہیں ہمارے حال سے بے خبر نہیں عیش و سرور کا ایک ایسا بے پایاں جذبہ پیدا کر دیتا ہے کہ اس سرشاری میں جسم کی کوئی کلفت اور ذہن کی کوئی اذیت محسوس ہی نہیں ہوتی۔

یہ بات سننے میں عجب معلوم ہوتی ہوگی لیکن فی الحقیقت اتنی عجیب حالت نہیں بلکہ انسانی زندگی کے معمولی واردات میں سے ہے اور عشق و محبت کا مقام تو بہت بلند ہے۔ بوالہوسی کا عالم بھی ان واردات سے خالی نہیں۔

حریف کاوشِ مژدگانِ خونریزش نہ ناصح   بہ دست آور رگِ جان و نشتر را تماشا کن

سابقون الاولون کی محبت ایمانی کا یہی حال تھا ہر شخص جوان کی زندگی کے سوانح کا مطالعہ کرے گا بے اختیار تصدیق کرے گا کہ انھوں نے راہِ حق کی مصیبتیں صرف جھیلی ہی نہیں بلکہ دل کی پوری خوشحالی اور روح کے کامل سرور کے ساتھ اپنی پوری زندگیاں ان میں بسر کر ڈالیں۔ ان میں سے جو لوگ اول دعوت میں ایمان لائے تھے ان پر شب و روز کی جانکاہیوں اور قربانیوں کے پورے ۲۳ر برس گزر گئے لیکن اس تمام مدت میں کہیں سے بھی یہ بات دکھائی نہیں دیتی کہ مصیبتوں کی کڑواہٹ ان کے چہروں پر کبھی کھلی ہوں۔ انھوں نے مال و علائق کی ہر قربانی اس جوش و مسرت کے ساتھ کی گویا دنیا جہان کی خوشیاں اور راحتیں ان کے لیے فراہم ہوگئی ہیں اور جان کی قربانیوں کا وقت آیا تو اس طرح خوشی خوشی گردنیں کٹوا دیں گویا زندگی کی سب سے بڑی خوشی زندگی میں نہیں موت میں تھی۔

(ترجمان القرآن حصہ دوم، ص:۱۴۳)

7 ستمبر 1974ء کو پارلیمنٹ میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی فیصلے کی یاد میں

اجتماعات یوم ختم نبوت

عقیدۂ ختم نبوت اور پارلیمنٹ کا فیصلہ

7 ستمبر 2017ء جمعرات ''یوم ختم نبوت'' کے موقع پر جناب عبداللطیف خالد چیمہ سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان کے بیانات

8 بجے صبح دفتر احرار جامع مسجد چیچہ وطنی   10 بجے صبح جامع مسجد صدیقیہ محلہ نجابت پورہ کمالیہ   بعد نماز عصر جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

بعد نماز عشاء جامعہ عثمانیہ ختم نبوت چناب نگر میں شریک ہوں گے

14 ستمبر مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی ''درس ختم نبوت'' مولانا زاہد الراشدی مدظلہ العالی (سیکرٹری جنرل پاکستان شریعت کونسل)

21 ستمبر سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور

تمام مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام اور دینی و سیاسی جماعتوں کے رہنما شرکت و خطاب کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

منجانب: شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت مجلس احرار اسلام پاکستان